قرآن وحدیث کی دعاؤں پر مشتمل بہترین کتاب
حصنِ حصین
امام محمد بن محمد الجزریؒ
مولانا محمد عاشق الٰہی بلندشہری دامت برکاتہم
خزینۂ علم وادب

قرآن و حدیث پر مشتمل بہترین کتاب

حِصنِ حصین

پیدائش سے موت تک انسانی زندگی کے تمام روزمرّہ اور اہم مواقع
کے لئے مسنون دعاؤں کا مجموعہ دعاؤں کی قبولیت کے اوقات اور مقامات
فضائل دعا، فضائل ذکر، اسماء الحسنیٰ، حج کی دعائیں، سورتوں اور آیتوں کے
فضائل، غم اور خوشی کے مسنون اعمال مستند اور آسان تشریحات کے ساتھ

ایک ایسی کتاب جس کا ہر مسلمان گھرانے میں ہونا ضروری ہے

تصنیف
امام محمد بن محمد الجزری رحمہ اللہ

ترجمہ و تشریح
مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری دامت برکاتہم

خزینہ علم و ادب
الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب ______ حصنِ حصین

تالیف ______ امام محمد بن محمد الجزری ؒ

ترجمہ و تشریح ______ مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری

ناشر ______ طاہر نذیر

پرنٹر ______ رضا پرنٹرز

ملنے کے پتے

اسلامی کتب خانہ ۔ فضل الٰہی مارکیٹ اردو بازار لاہور

مکتبہ رحمانیہ ۔ اقرا سنٹر اردو بازار لاہور

مکتبۃ العلم ۔ اردو بازار ۔ لاہور

چوہدری بک ڈپو ۔ دینہ

یہ قاسم عبد الرحمن کے بیٹے شام کے رہنے والے ہیں۔ تابعی ہیں۔ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے شاگرد ہیں۔ سچے راوی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ[1]

(یعنی ننانوے نام جن کے ذریعہ ہم کو دعا کرنے کا حکم دیا گیا ہے)

(۱) جو بھی کوئی شخص ان کو خوب اچھی طرح یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔

(بخاری، مسلم، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، حاکم، ابن حبان)

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) کہ ان سے اسم اعظم کی تعیین پر استدلال کرنے میں نظر ہے۔

اسم اعظم کے سلسلہ میں علامہ سیوطیؒ کا مستقل رسالہ ہے جس میں انہوں نے اسم اعظم کے بارے میں چالیس اقوال جمع کئے ہیں۔ ۱۲

[1] اسمائے حسنیٰ

قرآن مجید میں ارشاد ہے،

(۱) وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(سورۂ اعراف)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لئے ہیں سو ان ناموں سے اللہ کو موسوم کیا کرو اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں ان لوگوں کو ان کے کئے کی عنقریب سزا ملے گی۔

اور سورہ بنی اسرائیل میں ارشاد ہے۔

(۲) قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ

آپ فرما دیجئے خواہ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر پکارو، جس نام سے بھی پکارو، سو اس کے بہت سے اچھے اچھے نام ہیں۔

سورہ حشر کے آخر میں اللہ جل شانہٗ نے اپنے چند اسماء ذکر فرما کر ارشاد فرمایا ہے:

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

وہ معبود ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک

(باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۲) ان ناموں کو جو بھی کوئی شخص محفوظ کرے گا ضرور جنت میں داخل ہوگا۔ (بخاری)

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞

بنانے والا ہے، صورت بناتے والا ہے اس کے اچھے اچھے نام ہیں اس کے لیے سب چیزیں تسبیح کرتی ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست حکمت والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کو یاد کرنے اور ان کے وسیلہ سے دعا کرنے کی احادیث شریفہ میں ترغیب دی گئی ہے اس کے بارے میں بعض روایات میں مَنْ اَحْصَاهَا وارد ہوا ہے اور بعض روایات میں لَا يَحْفَظُهَا اَحَدٌ اِلَّا الخ آیا ہے۔ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان دونوں کے ایک ہی معنی ہیں۔ جو شخص اسمائے حسنیٰ کو خوب اچھی طرح ایک ایک کرکے یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔ حدیث کی شرح لکھنے والوں نے مَنْ اَحْصَاهَا کا مطلب اس کے علاوہ بھی بتایا ہے۔

علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر میں بحوالہ حلیۃ الاولیاء حضرت علی رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کی ہے۔

اِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ اسْمًا مِّائَةً غَيْرَ وَاحِدَةٍ اِنَّهٗ وِتْرٌ يُّحِبُّ الْوِتْرَ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَّدْعُوْ بِهَا اِلَّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ ۔

اس حدیث کا مضمون وہی ہے جو صحیح بخاری کی روایت میں گزر چکا۔ البتہ اس میں یوں زیادہ ہے کہ جو شخص ان اسماء کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے دعا کرے اس کے لیے جنت واجب ہوگی۔

علامہ حفنی کا حاشیہ جو جامع صغیر پر ہے اس میں یدعو بہا پر لکھا ہے کہ ای بعد تلاوتہا او قبل ذلک بان یقول اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كذا وكذا۔

یعنی ان اسماء کو پڑھنے کے بعد دعا کرے یا پہلے دعا مانگ لے۔ پھر یوں عرض کرے کہ اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں اور آپ کے اسماء حسنیٰ کے ذریعہ آپ کی جناب میں وسیلہ پکڑتا ہوں وہ اسماء حسنیٰ یہ ہیں۔ ان کے بعد هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ سے آخر تک ننانوے اسماء حسنیٰ پڑھ دے جو مع ترجمہ ہم نے لکھ دیئے ہیں۔

اسماء حسنیٰ مع معانی اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

هُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ			
اَلرَّحْمٰنُ نہایت مہربان	اَلرَّحِیْمُ بہت رحم والا	اَلْمَلِكُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ ہر عیب سے پاک
اَلسَّلَامُ ہر آفت سے سلامت رکھنے والا	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُهَيْمِنُ نگہبانی کرنے والا	اَلْعَزِیْزُ زبردست
اَلْجَبَّارُ خرابی کا درست کرنے والا	اَلْمُتَکَبِّرُ بہت بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا فرمانے والا	اَلْبَارِئُ ٹھیک ٹھیک بنانے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانے والا	اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	اَلْقَهَّارُ بہت غلبہ والا	اَلْوَهَّابُ بہت دینے والا
اَلرَّزَّاقُ بہت روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ بڑا فیصلہ کرنے والا	اَلْعَلِیْمُ بہت جاننے والا	اَلْقَابِضُ روزی وغیرہ تنگ کرنیوالا
اَلْبَاسِطُ فراخ کرنے والا	اَلْخَافِضُ پست کرنے والا	اَلرَّافِعُ بلند کرنے والا	اَلْمُعِزُّ عزت دینے والا
اَلْمُذِلُّ ذلت دینے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا	اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَلْحَکَمُ اٹل فیصلہ والا
اَلْعَدْلُ صحیح انصاف کرنے والا	اَللَّطِیْفُ بھیدوں کا جاننے والا	اَلْخَبِیْرُ پوری طرح خبر رکھنے والا	اَلْحَلِیْمُ بردبار
اَلْعَظِیْمُ عظمت والا	اَلْغَفُوْرُ خوب گناہ بخشنے والا	اَلشَّکُوْرُ قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	اَلْعَلِیُّ بلند مرتبے والا
اَلْکَبِیْرُ بہت بڑا	اَلْحَفِیْظُ حفاظت کرنیوالا	اَلْمُقِیْتُ خوراکیں پیدا فرمانیوالا اور سب کو پہنچانے والا	اَلْحَسِیْبُ حساب کرنے والا

اَلْجَلِیْلُ بڑی بزرگی والا	اَلْکَرِیْمُ بے مانگے عطا فرمانیوالا	اَلرَّقِیْبُ نگران	اَلْمُجِیْبُ دعاؤں کو قبول فرمانیوالا
اَلْوَاسِعُ وسعت والا	اَلْحَکِیْمُ بڑا حکمت والا	اَلْوَدُوْدُ بڑی محبت والا	اَلْمَجِیْدُ بڑی بزرگی والا
اَلْبَاعِثُ زندہ کرکے قبروں سے اٹھانیوالا	اَلشَّھِیْدُ حاضر و موجود	اَلْحَقُّ اپنی سب صفات کے ساتھ ثابت	اَلْوَکِیْلُ کام بنانے والا
اَلْقَوِیُّ قوت والا	اَلْمَتِیْنُ نہایت قوت والا	اَلْوَلِیُّ کارساز	اَلْحَمِیْدُ تعریف کا مستحق
اَلْمُحْصِیْ خوب اچھی طرح شمار رکھنے والا	اَلْمُبْدِئُ پہلی بار پیدا کرنے والا	اَلْمُعِیْدُ دوسری بار پیدا کرنے والا	اَلْمُحْیِیْ زندہ کرنے والا
اَلْمُمِیْتُ موت دینے والا	اَلْحَیُّ ہمیشہ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ سب کی ہستی قائم رکھنے والا	اَلْوَاجِدُ بالفعل ہر کمال سے متصف
اَلْمَاجِدُ بزرگی والا	اَلْوَاحِدُ ایک	اَلصَّمَدُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ بہت زیادہ قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ بہت زیادہ قدرت والا	اَلْمُقَدِّمُ آگے بڑھانے والا	اَلْمُؤَخِّرُ پیچھے ہٹانے والا	اَلْاَوَّلُ سب سے اول
اَلْاٰخِرُ سب سے آخر	اَلظَّاھِرُ آشکارا	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلْوَالِیْ پوری کائنات کا متولی
اَلْمُتَعَالِیْ مخلوق کی صفات سے بالاتر	اَلْبَرُّ بہت بڑا محسن	اَلتَّوَّابُ بہت توبہ قبول فرمانیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ انتقام لینے والا
اَلْعَفُوُّ معاف فرمانے والا	اَلرَّؤُوْفُ بہت شفقت رکھنے والا	مَالِکُ الْمُلْکِ پورے ملک کا مالک	ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بزرگی اور بخشش والا

اَلْجَامِعُ سب کو جمع کرنے والا	اَلْغَنِیُّ سب سے بے نیاز	اَلْمُغْنِی دوسروں کو غنی بنانیوالا	اَلْمَانِعُ روکنے والا
اَلنَّافِعُ نفع پہنچانے والا	اَلنُّوْرُ سب کو روشن کرنیوالا	اَلْهَادِیْ ہدایت دینے والا	اَلْبَدِیْعُ بےمثل پیدا فرمانے والا
اَلْمُقْسِطُ بڑا انصاف والا	اَلضَّآرُّ نقصان پہنچانے والا	اَلْبَاقِیْ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ سب کے فنا ہونیکے بعد باقی رہنے والا
اَلرَّشِیْدُ ہدایت والا	اَلصَّبُوْرُ بہت برداشت کرنیوالا	جَلَّ جَلَالُهٗ	

---

[1] یہ ننانوے [۹۹] نام جو مصنفؒ نے یہاں درج کئے ہیں ان کے حوالے کے لیے سنن ترمذی، سنن ابن ماجہ، مستدرک حاکم اور ابن حبان کا رمز لکھا ہے۔ لیکن روایت ترمذی سے لی ہے جو ترمذی میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ مصنفؒ سنن ابن ماجہ کا حوالہ نہ دیتے تو اچھا تھا۔ کیونکہ اس میں جو روایت ہے اس میں آدھے کے قریب دوسرے اسماء حسنیٰ مذکور ہیں جو ترمذی کی روایت میں نہیں ہیں اور بہت سے وہ اسماء نہیں ہیں جو سنن ترمذی میں موجود ہیں حالانکہ سیاق کلام سے یہی متبادر ہوتا ہے کہ سنن ابن ماجہ میں بھی پوری روایت سنن ترمذی کی روایت کے مطابق یا اس کے قریب ہوگی۔

مصنفؒ سنن ابن ماجہ کی روایت کو مستقل ذکر کر دیتے تو اچھا تھا۔ چونکہ ترمذی کی روایت مذکورہ کے علاوہ دوسرے اسماء حسنیٰ بھی دیگر کتب میں وارد ہوئے ہیں۔ اس لئے محدثین کرام نے فرمایا ہے کہ اس حدیث کا مقصود یہ نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ صرف ننانوے میں منحصر ہیں بلکہ یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ اسماء وہ ہیں جن کا یاد کرنا جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ہے۔

قال الحافظ ابن حجر فی فتح الباری فالمراد الاخبار ان دخول الجنۃ باحصاءها لا الاخبار بحصر الاسماء۔

لیکن اس پر یہ اشکال ہوتا ہے کہ سنن ابن ماجہ کی روایت میں بھی یہی ہے کہ جو شخص ان اسماء حسنیٰ کو یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا۔

اس اشکال کا جواب یہ ہے کہ دونوں روایتیں ملانے سے معلوم ہوتا ہے (باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر)